گیمبیا کے وزیر زراعت سے ملاقات

بعدازاں حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لے آئے جہاں پروگرام کے مطابق گیمبیا سے آنے والے وہاں کے وزیر زراعت آنریبل عمر اے جالو (Omar A Jallow) نے حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے وزیر موصوف سے دریافت فرمایا کہ کیا گیمبیا زراعت کے شعبہ میں خودکفیل ہے؟

اس پر موصوف نے عرض کیا کہ ہم ابھی خودکفیل نہیں ہیں۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

گیمبیا اپنی آبادی اور رقبہ کے لحاظ سے چھوٹا ملک ہے اور زراعت کے میدان میں خودکفیل ہوسکتا ہے۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے امیر صاحب گیمبیا سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا:

آپ پلان بنائیں۔ پاکستان سے زراعت کے ماہرین کو بھجوایا جاسکتا ہے۔ زراعت کے میدان میں بھی ٹیکنالوجی استعمال کر کے فائدہ پہنچایا جاسکتا ہے۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ہم گیمبیا میں آپ کو ماڈل ویلج بنا کر دکھائیں گے بلکہ گیمبیا کے کسی ریموٹ ایریا میں یہ ویلج بن بھی رہا ہے جس میں شمسی توانائی سے بجلی کی سہولت مہیا کی جارہی ہے۔ ہر گھر میں پانی کی ترسیل کے لئے پائپ کا نیٹ ورک ہوگا، اوور ہیڈ واٹر ٹینک، زرعی جگہ، فنون و ٹیکنیکل ٹریننگ کے لئے کمیونٹی سنٹر قائم ہوگا، پکی سڑکیں اور سڑکوں پر روشنی کا انتظام وغیرہ کیا جائے گا۔ اگر مسجد نہیں ہے تو مسجد کا قیام بھی اس ماڈل ویلج میں ہوگا۔

وزیر موصوف نے عرض کیا کہ:

میں آپ کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہوں اور جماعت احمدیہ مختلف شعبہ جات میں گیمبیا کے عوام کی خدمت کررہی ہے۔ ہم اس کی قدر کرتے ہیں اور آپ کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔

☆ جلسہ سالانہ کا ذکر کرتے ہوئے وزیر موصوف نے کہا کہ جلسہ کے انتظامات، ڈسپلن بہت اعلیٰ تھا۔ تیس ہزار سے زائد لوگ بڑے سکون کے ساتھ ایک جگہ پر موجود تھے۔ کوئی بھی لڑائی جھگڑا نہیں تھا۔ میں اس بات سے بہت زیادہ متاثر ہوا ہوں۔ میں نے یہاں سے بہت کچھ سیکھا ہے۔ گیمبیا میں بھی ایسے ہی ہونا چاہئے۔ ہمیں بھی یہی اقدام گیمبیا میں اُٹھانے کی ضرورت ہے۔

☆ **حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:**

مَیں انشاء اللہ گیمبیا آؤں گا۔

موصوف نے اپنے تأثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا: حضور کا افتتاحی خطاب نہایت پُراثر اور پُرمعارف تھا۔ امام جماعت احمدیہ انسانیت کے حقیقی چیمپیئن ہیں۔

موصوف جلسہ کے انتظامات سے بھی بہت متأثر ہوئے اور کہنے لگے:

اس دَور میں ہر وقت مسکراتے ہوئے چہرے سے ایک دوسرے کو ملنا ممکن نہیں۔ جس طرح مہمانوں کا خیال رکھا جاتا ہے وہ بہت زبردست ہے۔ کھانے پینے کا انتظام نہایت اعلیٰ اور رہائش و ٹرانسپورٹ کا انتظام بہت عمدہ رہا۔ اس جلسہ میں شرکت کے بعد میری خواہش ہے کہ آئندہ بھی جلسہ میں شامل ہوں اور بار بار شامل ہوں۔ میری خواہش ہے کہ امام جماعت احمدیہ گیمبیا تشریف لائیں اور اپنے مبارک قدموں سے گیمبیا کو بھی شرف بخشیں۔ میں واپس جا کر گیمبیا کے پریذیڈینٹ کو رپورٹ پیش کروں گا اور انشاء اللہ العزیز ہم حضورِانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز کو مدعو کریں گے اور حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز کو بطور سٹیٹ گیسٹ مدعو کیا جائے گا اور پورے سٹیٹ پروٹوکول کے ساتھ حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز گیمبیا کا دورہ کریں گے۔

حضورانور سے ملاقات کے بعد بہت خوش ہوئے اور کہنے لگے حضورانور سے ملنے کے بعد ایک دلی سکون ملتا ہے۔ حضور کا نورانیت بھرا چہرہ دل و دماغ پر عجیب اثر کررہا ہوتا ہے۔ امام جماعت احمدیہ ساری دنیا کا خلیفہ ہوتے ہوئے بھی کتنے عاجز انسان ہیں۔ محسوس ہی نہیں ہوتا کہ اتنا پیارا اور عاجز انسان ساری دنیا کا آقا و مطاع ہے۔

وزیر موصوف کی حضورانور کے ساتھ یہ ملاقات 12 بج کر دس منٹ تک جاری رہی۔ ملاقات کے آخر پر موصوف نے حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔